إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

بیشک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے

نماز مترجم

مع ضروری مسائل

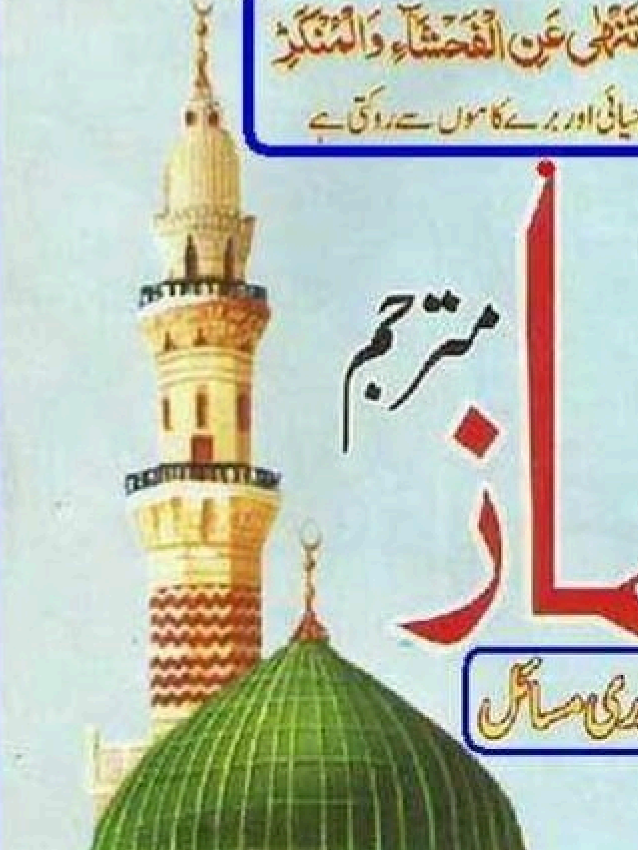

نماز مترجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا (ہے)

ایمانِ مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ

اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر

مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

کا خالق اللہ ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ

اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے زبان

بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ط

سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

شش کلمے

اول کلمہ طیب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

نہیں، اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے

وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَ

اور وہ زندہ ہے اس کو ہر گز کبھی موت نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی

الْاِکْرَامِ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

والا ہے۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً

گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر۔ چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر

وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ

اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس

الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا

وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَ

اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ کفر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ

أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا

میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے

لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ

اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے

وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ

اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے

وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا

اور بےحیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں

وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

وضو کا بیان

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے موہنوں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرو اور پاؤں دھوؤ ٹخنوں تک نماز کے لیے وضو ضروری ہے۔ بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی۔

وضو کا طریقہ پہلے پاکی حاصل کرنے اور ثواب پانے کی نیت کرے، اور بسم اللہ پڑھ کر تین بار دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے پھر

تین بار کلی کرے اور مسواک کرے پھر تین بار ناک میں پانی چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے پھر تین بار منہ دھوئے کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لو تک کوئی جگہ خشک نہ رہے اگر ڈاڑھی ہو تو خلال کرے۔ پھر تین بار دونوں ہاتھ کہنیوں تک پہلے دایاں پھر بایاں دھوئے پھر نئے پانی سے دونوں ہاتھ تر کر کے پورے سر کا ایک بار مسح کرے اس طرح کہ پیشانی کے بالوں سے دونوں ہاتھوں کی تین انگلیاں پھیرتا ہوا گدی تک لے جائے اور پھر گدی سے ہتھیلیاں پھیرتا ہوا واپس لائے پھر شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصّہ اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کی بیرونی سطح اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے پھر تین بار دونوں پاؤں پہلے دایاں پھر بایاں ٹخنوں تک بائیں ہاتھ سے دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے۔ یہ طریقہ جو بیان ہوا اس میں بعض وضو کے فرائض بعض سنتیں اور بعض مستحبات ہیں جو یہ ہیں۔

وضو کے فرائض

ان کے بغیر وضو نہیں ہوتا اور یہ چار ہیں۔

(۱) منہ دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنّتیں

پہلے نیّت کرنا۔ بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا کلی کرنا مسواک کرنا۔ ناک میں پانی چڑھانا ڈاڑھی کا خلال کرنا پورے سر کا مسح کرنا۔ کانوں کا مسح کرنا پے در پے وضو کرنا کہ پہلا عضو سوکھنے نہ پائے۔ ترتیب قائم رکھنا ہر دھونے والے عضو کو تین بار دھونا۔

وضو کے مستحبات

گردن کا مسح کرنا قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ پاک اور اونچی جگہ بیٹھنا۔ پانی بہاتے وقت اعضاء پر ہاتھ پھیرنا بغیر ضرورت دوسرے سے مدد نہ لینا۔ دنیا کی باتیں نہ کرنا۔ بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر تھوڑا پی لینا۔ وضو کے

بعد کلمہ شہادت اور یہ دعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ترجمہ: "اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں اور اپنے صالحین بندوں میں سے کر دے۔"

ان سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

پاخانہ پیشاب کے مقام سے کسی چیز کا نکلنا خون پیپ زردہ پانی کا نکل کر بدن پر بہہ جانا، منہ بھر قے کرنا سہارا لگا کر یا لیٹ کر سو جانا۔ نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔ کسی وجہ سے بیہوش ہو جانا۔ دکھتی آنکھ سے پانی کا بہنا

چند ضروری مسائل

درمیان وضو میں اگر ریح خارج ہو یا کوئی ایسی بات ہو جس سے وضو جاتا رہتا ہے تو پھر نئے سرے سے وضو کرے وہ پہلے دُھلے ہوتے بے دُھلے ہو گئے بغیر وضو کے قرآن پاک کو چھونا جائز نہیں جُنبی کو سونے یا کچھ کھانے پینے سے پہلے وضو کرنا سُنت ہے۔ خون یا پیپ نکل کر بہے نہیں تو وضو نہیں جاتا۔ اگر کسی کے زخم سے ہر وقت خون یا پیپ بہتی رہتی ہو یا ہر وقت پیشاب کا قطرہ آتا رہتا ہو یا ریاح خارج ہوتے ہوں تو ایسا شخص ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرے اس کی نماز ہو جائیگی کیوں کہ وہ معذور ہے۔ جب تک وقت رہے گا یہ وضو باقی رہے گا۔

غسل کا بیان

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ ترجمہ:۔ اور اگر تمھیں نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) خوب صاف ستھرے ہو جاؤ۔

غسل کا مسنون طریقہ

پہلے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے پھر استنجا کرے اور جس جگہ نجاست وغیرہ ہو اس کو دور کرے۔ پھر وضو کرے اور وضو کے بعد تین مرتبہ داہنے مونڈھے پر اور تین مرتبہ بائیں مونڈھے پر پھر تین مرتبہ سر پر اور سارے بدن پر پانی بہائے اور ملے اور کسی سے کلام نہ کرے۔

غسل کے تین فرض ہیں۔ (۱) غرغرہ کرنا، اس طرح کہ پانی حلق کی جڑ تک پہنچ جائے (۲) ناک میں پانی ڈالنا کہ جہاں تک نرم جگہ ہے دھل جائے۔ (۳) سارے بدن پر پانی بہانا کہ کوئی جگہ نہ رہ جائے

جن صورتوں میں غسل فرض ہے

(۱) منی کا شہوت سے نکلنا (۲) سوتے میں احتلام ہونا (۳) عورت مرد سے مباشرت کرنا خواہ منی نکلے یا نہ نکلے (۴) عورت کا حیض سے فارغ ہونا (۵) نفاس ختم ہونا یعنی بچہ پیدا ہونے کے بعد آنے والے خون کا بند ہونا

یہ غسل مسنون ہیں

جمعہ کی نماز اور دونوں عیدوں کی نماز کے لیے احرام باندھتے وقت اور عرفہ کے دن غسل کرنا سُنّت ہے۔

یہ غسل مستحب ہیں

وقوفِ عرفات و وقوفِ مزدلفہ حاضریٔ حرم شریف و حاضریٔ دربار سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم و شبِ برات و شبِ قدر وغیرہ کے لیے غسل کرنا مستحب ہے۔

چند ضروری مسائل

رمضان کی رات کو جنب ہوا تو بہتر یہی ہے کہ طلوعِ فجر سے پہلے نہائے تاکہ روزے کا ہر حصہ جنابت سے خالی ہو اگر نہیں نہایا تو روزہ میں کچھ نقصان نہیں۔ جنبی کو مسجد میں جانا، طواف کرنا، قرآنِ پاک کو چھونا اور پڑھنا حرام ہے۔ جنبی نے اگر درود شریف یا کوئی دعا پڑھ لی تو کوئی حرج نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ وضو یا کلی کر کے پڑھے۔ جنبی کو اذان کا جواب دینا جائز ہے۔ جس پر غسل واجب ہو اس کو چاہیئے کہ نہانے میں تاخیر نہ کرے کیوں کہ جس گھر میں جنبی ہو اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ غسل کے لیے پانی نہ ملنے کی صورت تیمم کرنا چاہیئے۔

تیمم کا بیان

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ

ترجمہ:- تو جب تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو اور اس مٹی سے اپنے مونہوں اور ہاتھوں کا مسح کرو

اگر پانی میسر نہ ہو یا غسل و وضو کرنے سے بیماری بڑھنے کا صحیح اندیشہ ہو تو بجائے غسل و وضو کے تیمم کا حکم ہے۔ غسل اور وضو دونوں کے لیے تیمم کا طریقہ ایک ہی ہے صرف نیت میں فرق ہے کہ غسل کے تیمم کو غسل کے اور وضو کے تیمم کو وضو کے قائم مقام خیال کرے۔

تیمم کا طریقہ

پہلے نیت کرے کہ میں ناپاکی دُور کرنے اور نماز پڑھنے کے لیے تیمم کرتا ہوں۔ پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کشادہ کرکے پاک مٹی یا کسی ایسی چیز پر جو زمین کی قسم سے ہو ایک بار مار کر سارے منہ کا مسح کریں کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے پھر اسی طرح ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں کا ناخنوں سے لے کر کہنیوں سمیت مسح کریں کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے

تیمم کے تین فرض ہیں

(۱) نیت کرنا (۲) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر سارے منہ پر پھیرنا (۳) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت ہاتھ پھیرے۔

تیمم کی سُنّتیں

بسم اللہ کہنا۔ ہاتھوں کو زمین پر مارنا۔ انگلیاں کھلی ہوئی رکھنا۔ زیادہ مٹی لگ جانے پر ہاتھوں کو جھاڑنا اس طرح کہ ایک ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر مارنا۔ ڈاڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا۔

ضروری مسائل

انگوٹھی، چھلّے، چوڑیاں وغیرہ پہنی ہوں تو اُن کو اتار کر یا ہٹا کر ان کے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہو نہ پگھلتی ہو نہ نرم ہوتی ہو وہ زمین کی جنس سے ہے اس سے تیمم جائز ہے اگرچہ اس پر غبار نہ ہو۔ ایسا پاک کپڑا جس پر غبار ہو کہ ہاتھ مارنے سے غبار اڑتا نظر آئے اس سے تیمم جائز ہے۔

جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا یا غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیمم بھی جاتا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ پانی کے میسر آنے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

اذان کا بیان

وَاِذَا نَادَیْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ ترجمہ:۔ اور جب تم نماز کے لیے اذان دو۔

پانچوں وقت کی نماز فرض کے لیے جس میں جمعہ بھی ہے اذان سنت مؤکدہ ہے اذان وقت پر کہنی چاہیئے۔ اگر وقت سے پہلے کہدی تو دوبارہ کہی جائے فرض عین کے علاوہ کسی اور نماز کے لیے اذان نہیں ہے عورتوں کو اذان کہنا مکروہ تحریمی ہے۔ بے وضو کی اذان ہو جائے گی مگر مکروہ ہوگی اس لیے بہتر یہ ہے کہ باوضو اذان دی جائے۔ بلند جگہ قبلہ رو کھڑے ہو کر کانوں میں انگلیاں ڈال کر اذان اس طرح کہنی چاہیئے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ ط اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط حَیَّ عَلَی

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ نماز پڑھنے کے

الصَّلٰوةِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

لیے آؤ۔ نماز پڑھنے کے لیے آؤ نجات پانے کے لیے آؤ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

نجات پانے کے لیے آؤ۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلوٰۃ کہتے وقت داہنی طرف منہ کرنا اور حَیَّ عَلَی الْفَلاح کہتے وقت بائیں طرف منہ کرنا چاہیئے۔ اگر فجر کی اذان ہو تو حَیَّ عَلَی الْفَلاح کے بعد دو مرتبہ اَلصَّلوٰۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) کہنا سُنّت ہے۔

اقامت

اذان کے بعد جماعت کھڑی ہونے کے وقت جو تکبیر یا اقامت کہی جاتی ہے اس کے الفاظ اذان کے مثل ہیں چند باتوں میں فرق ہے (۱) حَیَّ عَلَی الْفَلاح کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلوٰۃُ (جماعت کھڑی ہوگئی) کہے (۲) اذان کے مقابلہ میں آواز پست ہو۔ (۳) اس کے کلمات جلد جلد کہے جائیں (۴) کانوں میں انگلیاں نہ ڈالیں

اجابتِ اذان و اقامت

اذان و اقامت دونوں کی اجابت مستحب ہے۔ اجابت کا مطلب یہ ہے کہ سُننے والا بھی وہی کلمات کہتا جائے۔ اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ کہتے وقت انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے اور پہلی مرتبہ صَلَّی اللهُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللهِ اور دوسری مرتبہ قُرَّةُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللهِ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ کہے جو ایسا کرے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے اور اس کی آنکھوں کی روشنی کبھی نہ جائے گی۔ اور حَیَّ عَلَی الصَّلوٰۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلاح کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلوٰۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہے اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلوٰۃُ کے جواب میں اَقَامَهَا اللهُ وَاَدَامَهَا کہے۔

اذان کی دُعا

اذان کے بعد مؤذن و سامعین درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلوٰةِ

اے اللہ اس دعوۃ تامہ اور صلوٰۃ

الْقَآئِمَةِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ ا۟لْوَسِیْلَةَ

قائمہ کے مالک تو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور ان کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا

مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت

شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

کے دن کی شفاعت نصیب فرما بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں

الْمِيْعَادَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

کرتا۔ ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

ضروری مسائل بہتر یہ ہے کہ مؤذن صالح پرہیزگار ہو۔ اور ثواب کی نیت پر اذان کہتا ہو۔ مخنثی، فاسق، نشہ والا، پاگل اور ناسمجھ بچے کی اذان مکروہ و واجب الاعادہ ہے۔ حیض و نفاس والی عورت، خطبہ سننے والے، اقتضائے حاجت اور جماع کرنیوالے پر اذان کا جواب نہیں ہے۔ جب اذان ہو تو چاہیئے کہ اتنی دیر سب کام یہاں تک کہ قرآن پاک بھی پڑھ رہا ہو تو اس کو بھی موقوف کر دے اور چل رہا ہو تو کھڑا ہو جائے اور اذان سنے اور یا جواب دے۔ اگر چند اذانیں سنے تو اس پر پہلی ہی کا جواب ہے۔ اگر سب کا جواب دے تو بہتر ہے۔

نماز کا بیان

مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کے عائد کردہ فرائض میں سب سے بڑا فریضہ نماز ہے۔ قرآن حدیث پڑھنے والے جانتے ہیں کہ نماز کس قدر اہم اور ضروری ہے اور اس کے ترک کا انجام کتنا سخت اور ہولناک ہے

چند ارشادات ربانی ملاحظہ ہوں

ا۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ (قرآن) ان پرہیزگاروں کے لیے ہدایت

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○

ہے جو غیب کی تصدیق کرتے اور نماز قائم رکھتے
اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۲- حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى
وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۲/۲۳۸

تمام نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً درمیانی نماز
(عصر) کی اور اللہ کے حضور ادب سے کھڑے ہو

۳- رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ
الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ
فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ○

(صالحین) ہر وہ ہیں کہ انکو ان کی تجارت اور
خرید و فروخت اللہ کی یاد اور نماز پڑھنے اور
زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی وہ قیامت
کے اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں بہت سے
دل اور آنکھیں الٹ پلٹ ہو جائیں گی۔

۱۸/۲۱

۴- فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ
عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○

خرابی ہے اُن نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز کی
اہمیت سے بے خبر ہیں یعنی بے وقت پڑھتے
ہیں اور کبھی پڑھتے اور کبھی نہیں پڑھتے ہیں۔

۳۰/۳۲

۵- فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا
الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ○ ۱۶/۷

تو اُن کے بعد کچھ ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے
نمازیں ضائع کر دیں اور خواہشاتِ نفسانی کے
پیچھے لگ گئے تو عنقریب وہ غیّ سے ملیں گے۔

"غیّ" دوزخ کے نیچے کے طبقے میں ایک کنواں ہے جس میں اہلِ دوزخ کی پیپ وغیرہ گرتی ہے

۶- فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ
مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ قَالُوْا لَمْ
نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ وَلَمْ نَكُ
نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۲۹/۱۵

جنت میں جنتی لوگ مجرموں سے پوچھیں گے
تمہیں کس جرم نے دوزخ میں پہنچایا؟ وہ کہیں گے
ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور مسکین کو کھانا
نہیں کھلاتے تھے۔

۷- دعائے خلیل رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ

اے میرے رب مجھ کو اور میری اولاد کو نماز قائم

الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ
تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۔

کرنے والا بنا دے۔ اے ہمارے پروردگار
میری دعا قبول فرما۔

۸۔ موسیٰ علیہ السلام پر پہلی وحی اِنَّنِیْٓ اَنَا
اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَ
اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ ۔

بلاشبہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود
نہیں پس میری عبادت کرو اور میری یاد کے
واسطے نماز قائم رکھو۔

۹۔ کلام عیسیٰ علیہ السلام آغوشِ مادر میں
اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ
نَبِیًّا وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَکًا اَیْنَ مَا کُنْتُ وَ
اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَا دُمْتُ حَیًّا

میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی
اور مجھے نبی بنایا اور مجھے مبارک بنایا ہے
جہاں بھی میں رہوں اور اس نے مجھے نماز
پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی تاکید کی ہے۔
(جب تک میں زندہ رہوں)

۱۰۔ نصیحت لقمان یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَاْمُرْ
بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْکَرِ ۔

اے میرے بیٹے نماز قائم رکھ اور (لوگوں کو)
نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کر۔

۱۱۔ اہل ایمان کی شان وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ یَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَیُقِیْمُوْنَ
الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَیُطِیْعُوْنَ
اللّٰہَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِکَ سَیَرْحَمُهُمُ
اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۔

مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے
کے مددگار ہیں۔ بھلائی کا حکم کرتے اور برائی
سے منع کرتے اور نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ ادا
کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کے
فرمانبردار ہیں یہی ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحم
فرمائے گا۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے

۱۲۔ پانچ وقت کی نماز وَاَقِمِ
الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا
مِّنَ الَّیْلِ ۔

اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں میں
(یعنی فجر و مغرب) اور رات کی ان گھڑیوں
میں جو دن سے نزدیک ہیں (یعنی عشاء و تہجد)

۱۳۔ حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ

تمام نمازوں کی حفاظت کرو، خصوصاً درمیانی

الوسطیٰ ۖ نماز (عصر) کی

۱۴۔ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ ۖ نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے کے وقت (یعنی ظہر)

آیت نمبر ۱۲ سے فجر و مغرب و عشاء کی نماز کا آیت نمبر ۱۳ سے عصر کی نماز اور آیت نمبر ۱۴ سے ظہر کی نماز کا ثبوت ملا۔

الغرض ہر عاقل، بالغ مسلمان مرد و عورت پر پانچ وقتہ نماز فرض عین ہے۔ اس کی فرضیت کا انکار کفر ہے اور اس کا بلا عذر شرعی چھوڑنا گناہ کبیرہ ہے۔ یہ خالص عبادت بدنی ہے اس میں نیابت جاری نہیں ہو سکتی یعنی ایک کی طرف سے دوسرا نہیں پڑھ سکتا نہ اس کے بدلے زندگی میں کچھ مال بطور فدیہ دیا جا سکتا ہے۔ یہ دین کا ستون ہے اس کا قائم رکھنا دین کا قائم رکھنا ہے یہ سفر و حضر کسی حالت میں بھی معاف نہیں۔ یہاں تک کہ اگر بیماری وغیرہ کی وجہ سے کھڑے ہو کر نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر پڑھے اگر بیٹھ کر بھی نہیں پڑھ سکتا تو لیٹ کر پڑھے اسے باجماعت ادا کرنا تنہا ادا کرنے سے ستائیس ۲۷ درجہ بڑھ کر ہے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ نمازی کا بدن، کپڑے اور نماز کی جگہ پاک ہو اور نماز کا وقت ہو گیا ہو پھر باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے دونوں پاؤں کے درمیان چار پانچ انگل کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور جو نماز پڑھنی ہے اس کا دل سے ارادہ کرے اور زبان سے کہنا مستحب ہے۔ مثلاً نیت کی میں نے آج کی نماز ظہر چار رکعت نماز فرض یا سنت کی اللہ جل جلالہٗ کے لیے منہ میرا طرف کعبہ کے اگر امام کے پیچھے ہو تو کہے پیچھے اس امام کے اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک لے جائے اس طرح کہ ہتھیلیاں قبلہ کو ہوں اور انگلیاں نہ کھلی ہوئی ہوں نہ ملی ہوئی بلکہ اپنی حالت پر ہوں اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے اس طرح کہ داہنی ہتھیلی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیاں کلائی کے اغل بغل ہو اور نظر سجدہ کی جگہ پر رہے اور ثنا پڑھے۔

ثناء

قیام

سُبۡحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمۡدِکَ وَتَبَارَکَ

پاک ہے تو اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا نام برکت

اسۡمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیۡرُکَ ط

والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اگر جماعت کے ساتھ امام کے پیچھے نماز شروع کرے تو ثناء پڑھ کر خاموش رہے اور امام کی قرأت سنے اور اگر تنہا ہو تو ثناء کے بعد تعوذ تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھے۔

تعوذ

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

تسمیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورۂ فاتحہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ لا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہاں کا پروردگار ہے

اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ لا مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○ ط

بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ ط اِھۡدِنَا

(اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

سیدھا راستہ چلا اُن لوگوں کا راستہ جن پر

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

تو نے انعام کیا نہ اُن لوگوں کا راستہ جو (تیرے) غضب میں مبتلا

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اس کے امام و مقتدی آہستہ کہے اٰمِيْنَ ۝

ہوئے اور نہ گمراہوں کا الٰہی قبول فرما۔

سورۂ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ

کہو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا اور کوئی بھی اس کا

كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ہم سر نہیں ہے۔

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ کی انگلیوں سے مضبوط پکڑ لے اور اتنا جھکے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے اور کم سے کم تین بار کہے۔

تسبیح رکوع

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

اگر جماعت ہو تو پھر رکوع سے اٹھتے ہوئے صرف امام تسمیع کہے

تسمیع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

قومہ

پھر دونوں ہاتھ چھوڑ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور مقتدی تحمید کہے۔

تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے ہی لیے ہے۔

تنہا نماز پڑھنے والا تسمیع اور تحمید دونوں کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے پھر ناک اور پھر پیشانی خوب جمائے اور چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے اور مرد بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو زمین پر جمے ہوئے ہوں اور کم سے کم تین بار پڑھے۔

سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى ط

پاک ہے میرا پروردگار بہت بلند

جلسہ

پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ سے اس طرح اٹھے کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اٹھیں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھے اور داہنا قدم کھڑا کر کے رکھے کہ اس کی انگلیاں قبلہ رو ہوں اور ہاتھ رانوں پر گھٹنوں کے قریب رکھے کہ ان کی انگلیاں بھی قبلہ رخ ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا۔

دوسرا سجدہ

اسی طرح دوسرا سجدہ کرے اور پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔

قیام

تسمیہ، فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ کر اسی طرح رکوع و سجود کرے لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ فاتحہ اور سورۃ نہیں پڑھے گا وہ خاموش کھڑا رہے گا۔

قعدہ

دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر اسی طرح بیٹھ جائے جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا۔

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کے لیے ہیں، سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں

وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک

الصّٰلِحِيْنَ ۞ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں

جب تشہد میں کلمہ لَا پر پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لَا پر کلمہ کی انگلی اُٹھائے اور اِلَّا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر دے۔ اگر دو رکعت والی نماز ہے تو اس تشہد کے بعد درود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔ اور اگر چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے اور دونوں رکعتوں میں اگر فرض ہوں تو صرف بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر قاعدے کے مطابق رکوع و سجود کرے اور اگر سُنّت و نفل ہوں تو بسم اللہ سُورۂ فاتحہ اور سورۃ بھی پڑھے لیکن امام کے پیچھے مقتدی تسمیہ اور فاتحہ نہیں پڑھے گا وہ خاموش کھڑا رہے گا۔ پھر چار رکعتیں پوری کر کے بیٹھ جائے اور تشہد، درود شریف اور دُعا پڑھے اور سلام پھیر دے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے صلوٰۃ بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام

اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ الٰہی برکت

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم کو اور حضرت ابراہیم کی آل کو بیشک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ

تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔ اے میرے پروردگار مجھ کو نماز کا پابند بنا دے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا

اور میری اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرمالے ہمارے

اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

پروردگار مجھ کو میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جبکہ (عملوں کا)

الْحِسَابُ ○

حساب ہونے لگے۔

اور چاہے تو رَبِّ اجْعَلْنِی مُقِیمَ الصَّلٰوۃِ کی بجائے یہ دُعا پڑھ لے دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا

اے اللہ بیشک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے

یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ

سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں سو اپنی خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے

عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

اور مجھ پر رحم کر بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

پھر نماز ختم کرنے کے لیے ایک بار دائیں پھر ایک بار بائیں طرف منہ کر کے سلام کہے

سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ط

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ۔

داہنی طرف کے سلام میں داہنی طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے کہ میں ان کو سلام کہہ رہا ہوں اور بائیں طرف کے سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرے اور جس طرف امام ہو اُس طرف کے سلام میں امام کی نیت بھی کرے اور اسی طرح امام بھی دونوں طرف کے سلاموں میں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیت کرے اور جب تنہا ہو تو دونوں طرف کے فرشتوں کی نیت کرے۔

یہ نماز پڑھنے کا طریقہ مردوں کے لیے ہے عورتوں کے لیے چند باتوں میں فرق ہے عورت تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کندھوں تک اٹھائے گی اور کپڑے سے باہر نہ نکالے گی قیام میں سینے پر ہاتھ باندھے گی اور ہتھیلی پر ہتھیلی رکھے گی، رکوع میں کم جھکے گی اور گھٹنوں کو جھکائے گی اور ہاتھ گھٹنوں پر رکھے گی مگر ان کو پکڑے گی نہیں اور انگلیاں کشادہ نہ رکھے گی، رکوع و سجود سمٹ کر کرے گی سجدہ میں پیٹ ران سے اور ران پنڈلی سے

ملائے گی اور ہاتھ زمین پر بچھا دے گی۔ التحیات میں بیٹھتے وقت دونوں پاؤں داہنی طرف یا بائیں طرف نکال کر سُرین پر بیٹھے گی اور انگلیاں ملا کر رکھے گی باقی سب کچھ اسی طرح کرے گی

نماز کے بعد کی دُعائیں

فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ ترجمہ: اور جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ کا ذکر کرو

اوّل ہر نماز کے بعد تین بار استغفار کرے۔

استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے اور

وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ؕ اس کے بعد جو دُعا چاہے پڑھے

میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

دُعائے اوّل اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور سلامتی تیری

السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا

ہی طرف سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے۔ اے ہمارے پروردگار

بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا

ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں داخل فرما بڑی برکت والا ہے

وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝

تو اے ہمارے پروردگار اور بہت بلند ہے تو اے جلال اور بزرگی والے۔

دُعائے دوم رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی

اے ہمارے پروردگار ہم کو دُنیا میں بھی بھلائی اور آخرت

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

جن فرضوں کے بعد سُنّتیں پڑھنی ہیں ان فرضوں کے بعد مختصر سی دُعا کرے جیسا کہ دو دُعائیں مذکور ہوئیں اور پھر جلدی سُنّتیں پڑھے ورنہ سُنّتوں کا ثواب کم ہو جائے گا۔

اور باقی اذکار وظائف سُنّتوں کے بعد پڑھے اور جن فرضوں کے بعد سُنّتیں نہیں ہیں انکے بعد بلا شبہ پڑھے۔

ذکرِ اوّل ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک بار یہ کہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○

اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس کے پڑھنے سے سب گناہ بخشے جاتے ہیں۔

ذکرِ دوم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ

اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اے اللہ جو شے تو عطا کرے

لِمَآ اَعۡطَیۡتَ وَلَا مُعۡطِیَ لِمَا مَنَعۡتَ وَلَا رَآدَّ

اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیری قضا کو

لِمَا قَضَیۡتَ وَلَا یَنۡفَعُ ذَا الۡجَدِّ مِنۡكَ الۡجَدُّ ط

کوئی پھیرنے والا نہیں اور تیرے مقابل کسی مالدار کو اس کا مال نفع نہیں دے گا۔

ذکرِ سوم آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے (کارخانہ

لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

عالم کو) قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ط مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ

اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کی جناب میں (کسی کی)

اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ط یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ

سفارش کرے جو کچھ لوگوں کو پیش آرہا ہے اور جو کچھ ان کے بعد (ہونے والا) ہے

وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

وہ سب جانتا ہے۔ اور لوگ معلومات میں کسی چیز پر احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ كُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ

اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور ان کی حفاظت اس

حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ۝

کو تھکاتی نہیں اور وہ عالی شان عظمت والا ہے۔

دُعا کے اوّل آخر درود شریف ضرور پڑھنا چاہیئے۔ ورنہ دُعا اللہ کے حضور پیش نہیں ہوتی بلکہ معلق رہتی ہے۔

نماز کے اوقات

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ٥

ترجمہ :۔ بیشک نماز مومنوں پر وقت مقررہ میں فرض ہے۔

ہر نماز کو اس کے وقت میں ادا کرنا چاہیئے جو نماز وقت سے پہلے پڑھی جائے گی وہ ادا نہ ہوگی اور جو بعد میں پڑھی جائے گی وہ بھی ادا نہ ہوگی بلکہ قضا ہوگی۔

فجر

نمازِ فجر کا وقت صبح صادق سے شروع ہو کر آفتاب کی کرن چمکنے تک رہتا ہے صبح صادق وہ روشنی ہے جو مطلع آفتاب کے اوپر آسمان پر پھیل جاتی ہے۔ اور اُجالا ہو جاتا ہے۔

ظہر

نمازِ ظہر کا وقت آفتاب ڈھلنے سے شروع ہو کر اس وقت تک رہتا ہے کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ اصلی سایہ کے دو چند ہو جائے۔ اصلی سایہ وہ ہے جو آفتاب کے خط نصف النہار پر پہنچنے کے وقت ہوتا ہے۔

عصر

نمازِ عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے سے شروع ہو کر آفتاب کے ڈوبنے تک رہتا ہے بہتر یہ ہے کہ دھوپ کا رنگ زرد ہونے سے پہلے نماز ادا کر لی جائے کیوں کہ دھوپ کے زرد ہونے پر وقت مکروہ ہو جاتا ہے اگرچہ نماز ہو جائے گی۔

مغرب

نماز مغرب کا وقت غروب آفتاب سے شروع ہو کر غروب شفق تک رہتا ہے شفق اس سپیدی کا نام ہے جو جانب مغرب سُرخی ڈوبنے کے بعد جنوباً و شمالاً پھیلی ہوئی رہتی ہے۔

عشاء

نمازِ عشاء کا وقت غروب شفق سے شروع ہو کر طلوع فجر تک رہتا ہے اور نصف شب کے بعد مکروہ ہو جاتا ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا کہ بڑی راتوں میں نماز مغرب

کے بعد تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ اور چھوٹی راتوں میں تقریباً سوا گھنٹہ کے بعد عشاء کا وقت شروع ہوتا ہے۔

اوقاتِ مکروہہ

(۱) سورج نکلتے وقت (۲) غروب ہوتے وقت (۳) استوائے وقت کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیئے (۴) طلوعِ صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک سوائے دو سنت فجر اور نمازِ عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفل نہیں پڑھنے چاہئیں۔ (۵) امام کے خطبہ جمعہ کے لیے کھڑے ہونے سے لے کر فرض جمعہ تک کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیئے۔

تعداد رکعات

نام نماز	غیر موکدہ سنت قبل فرض	سنت موکدہ قبل فرض	فرض	سنت موکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	×	۲	۲	×	×	۴
ظہر	×	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	×	۴	×	×	۸
مغرب	×	×	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	×	۴	۲ ۳ وتر واجب	۴ ۲ وتر سے پہلے ۲ بعد	۱۷

نماز کی شرطیں فرائض واجبات اور سنتیں وغیرہ

پوری نماز پڑھنے کا طریقہ جو پیچھے بیان ہو چکا ہے اس میں کچھ نماز کی شرطیں کچھ فرائض، کچھ واجبات اور کچھ سنتیں و مستحبات ہیں نمازی کو چاہیئے ان کو الگ الگ یاد کرے۔

شرائط نماز کی چھ شرطیں ہیں (۱) طہارت یعنی نمازی کا بدن اور کپڑے پاک ہوں (۲) نماز کی جگہ پاک ہو (۳) ستر عورت یعنی بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا فرض ہے وہ چھپا ہوا ہو وہ مرد کے لیے ناف سے لے کر گھٹنے تک ہے اور عورت کے لیے ہاتھوں، پاؤں اور چہرہ کے علاوہ سارا بدن ہے (۴) استقبال قبلہ یعنی منہ اور سینہ قبلہ کی طرف ہو (۵) وقت یعنی نماز کا وقت پر پڑھنا (۶) نیت کرنا۔ دل کے پکے ارادہ کا نام نیت ہے زبان سے کہہ دینا مستحب ہے۔ **فائدہ**: نماز شروع کرنے سے پہلے ان شرطوں کا ہونا ضروری ہے ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

فرائض نماز کے فرائض سات ہیں (۱) تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا (۲) قیام یعنی سیدھا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔ فرض، وتر، سنت فجر، عیدین کی نماز میں قیام فرض ہے بلا عذر صحیح اگر یہ نماز بیٹھ کر پڑھے گا تو نہیں ہوں گی۔ نفل نماز میں قیام فرض نہیں (۳) قرأت، مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر و نوافل کی ہر رکعت میں فرض ہے مقتدی کو کسی نماز میں قرأت جائز نہیں (۴) رکوع کرنا (۵) سجدہ کرنا (۶) قعدۂ اخیرہ، نماز پوری کر کے آخری التحیات میں بیٹھنا۔ (۷) خروج بصنعہ یعنی دونوں طرف سلام پھیرنا۔ ان فرضوں میں سے ایک بھی رہ جائے تو نماز نہیں ہوتی۔ اگرچہ سجدۂ سہو کیا جائے۔

نماز کے واجبات

فرض پہلی دو رکعتوں میں اور باقی نمازوں کی ہر رکعت میں ایک بار پوری الحمد پڑھنا اس کے بعد فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں اور وتر و سنت و نفل کی ہر رکعت میں چھوٹی سورۃ یا تین چھوٹی آیتیں یا وہ ایک آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو پڑھنا۔ قومہ یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔ قعدۂ اولیٰ یعنی تین چار رکعت والی نمازیں دو رکعتوں کے بعد بیٹھنا۔ دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا قعدۂ اولیٰ میں تشہد پر کچھ نہ پڑھنا۔ امام

جب قرأت کرے بلند آواز سے یا آہستہ تو اس وقت مقتدی کا چپ رہنا۔ سوائے قرأت کے تمام واجبات میں امام کی متابعت کرنا۔ ترتیب قائم رکھنا۔ تمام ارکان سکون واطمینان سے ادا کرنا۔ امام کو فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان کے وتروں میں آواز سے قرأت کرنا۔ ظہر اور عصر میں آہستہ قرأت کرنا۔ عیدین کی نماز میں چھ تکبیریں زائد کہنا۔

نماز کے واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے نماز درست ہو جائے گی۔ سجدۂ سہو نہ کرنے اور قصداً ترک کرنے سے نماز کا لوٹانا واجب ہے۔

نماز کی سنتیں

تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔ ہتھیلیوں کا قبلہ رُخ ہونا۔ امام کا تمام کی تمام تکبیروں کو بلند آواز سے کہنا۔ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔ ثنا۔ تعوذ، تسمیہ آہستہ پڑھنا فاتحہ کے بعد آہستہ آمین کہنا۔ ایک رُکن سے دوسرے رُکن میں جاتے وقت تکبیر کہنا۔ ہر رکعت کے اوّل میں آہستہ بسم اللہ پڑھنا۔ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف فاتحہ پڑھنا۔ رکوع و سجود میں تین بار تسبیح پڑھنا۔ رکوع میں ٹانگیں سیدھی ہونا اور ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا کہ انگلیاں کھلی رہیں اور سر اور کمر برابر ہو جائے۔ رکوع سے اُٹھتے وقت امام کا سمع اللہ لمن حمدہ اور مقتدی کا ربنا لک الحمد کہنا (تنہا نماز پڑھنے والا دونوں کہے)۔ سجدہ میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی رکھنا اور اُٹھتے ہوئے اس کا برعکس کرنا۔ بازو کو کروٹوں سے اور پیٹ رانوں سے جُدا رکھنا (مگر جب صف میں ہو گا تو بازو کروٹوں سے جُدا نہ ہوں گے)، کلائیاں زمین سے اونچی رکھنا اور انگلیوں کا قبلہ رُو ہونا اور ملی ہوئی ہونا۔ دونوں سجدوں کے درمیان داہنا قدم کھڑا کر کے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھنا۔ ہاتھوں کا رانوں پر رکھنا۔ سجدہ میں دونوں پاؤں کی تمام انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا اور قبلہ رو ہونا۔ تشہد میں اشہد ان لا الٰہ الا اللہ پر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا یوں کہ لا پر انگلی اُٹھائے اور الا پر رکھ دے اور سب انگلیاں قبلہ رو سیدھی

کرے۔ تشہد کے بعد درود شریف اور کوئی دعائے مسنونہ پڑھنا سلام دو بار کہنا پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف۔ امام کا بلند آواز سے سلام کہنا لیکن دوسرا پہلے کی نسبت کچھ آہستہ کہنا۔ ان سنتوں میں اگر کوئی سنت سہواً رہ جائے یا قصداً ترک کی جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی اور نہ ہی سجدہ سہو واجب ہوتا ہے ہاں قصداً چھوڑنے والا گنہگار ہوتا ہے۔

نماز کے مستحبات

دو قدموں کے درمیان بقدر چار انگشت کے فاصلہ چھوڑنا۔ رکوع و سجدوں میں تین بار سے زیادہ پانچ یا سات بار تسبیح کہنا۔ قیام کے وقت سجدہ گاہ پر رکوع میں دونوں پاؤں کی پشت پر سجدہ میں ناک کے سرے پر قعدہ میں اپنی گود پر سلام میں اپنے شانوں پر نظر رکھنا۔ جمائی کے وقت منہ بند رکھنا اگر کھل جائے تو ہاتھ کی پشت سے ڈھکنا۔

مفسداتِ نماز

بھول کر یا قصداً کسی سے بات کرنا۔ کسی کو قصداً یا سہواً سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا۔ کسی کی چھینک کا جواب دینا۔ امام کی بھول پر بیٹھ جا کہنا یا ہوں کہنا۔ اللہ تعالیٰ کا نام سن کر جل جلالہٗ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر درود شریف بقصد جواب پڑھنا اور اگر بقصد جواب نہ ہو تو حرج نہیں۔ اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دینا۔ درد یا مصیبت کی وجہ سے آہ، اُف وغیرہ کہنا، اور اگر بے اختیار مریض وغیرہ سے آہ، اوہ نکلی معاف ہے۔ نماز پوری ہونے سے پہلے قصداً سلام پھیرنا، اگر بھول کر پھیر دیا تو حرج نہیں نماز پوری کر کے سجدہ سہو کر لے۔ نماز میں قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا، اچھی بری خبر سن کر کچھ کہنا۔ قرأت یا اذکارِ نماز میں سخت غلطی کرنا، کچھ کھانا پینا۔ ہاں دانتوں کے اندر کوئی چیز رہ گئی تھی اس کو نگل گیا اگر چنے کے برابر ہے نماز فاسد ہو گئی اور اگر چنے سے کم ہے تو فاسد نہ ہوئی مکروہ ہوئی۔ بلا عذر سینہ کو قبلہ سے پھیرنا، بچے کا عورت کی چھاتی چوسنا

اور دُودھ نکل آنا۔ عورت نماز میں تھی مرد کا بوسہ لینا یا شہوت سے اس کے بدن کو چھونا۔ ان مفسدات میں سے کسی مفسد کے ہونے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے لہٰذا خیال رکھے۔

مکرُوہاتِ نماز

کپڑا سمیٹنا مثلاً سجدہ میں جاتے وقت آگے یا پیچھے سے اُٹھا لینا اگرچہ گرد سے بچانے کے لیے ہو۔ کپڑا لٹکانا مثلاً سر یا مونڈھے پر اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں، آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھا لینا۔ شدت کا پاخانہ یا پیشاب معلوم ہوتے وقت یا غلبہ ریاح کے وقت نماز پڑھنا۔ انگلیاں چٹخانا۔ انگلیوں کی قینچی باندھنا یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا۔ ادھر اُدھر منہ پھیر کر دیکھنا۔ آسمان کی طرف نظر اُٹھانا۔ کسی کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا۔ جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اسے پہن کر نماز پڑھنا۔ نمازی کے آگے یا داہنے بائیں یا سر پر تصویر کا ہونا۔ اُلٹا قرآن مجید پڑھنا۔ امام سے پہلے مقتدی کا رکوع و سجود وغیرہ میں جانا قبر کا سامنے ہونا اس طرح کہ درمیان میں کوئی چیز حائل نہ ہو۔ اگر بقدر سترہ کوئی چیز حائل ہو تو مکروہ نہیں اور اگر قبر دائیں یا بائیں ہے تو کچھ کراہت نہیں۔ ان مکروہات میں سے کسی مکروہ کے ہونے سے نماز ناقص ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ان سے اجتناب کرے۔

نماز توڑنے کے اعذار

سانپ وغیرہ کے مارنے کے لیے جبکہ ایذا کا اندیشہ ہو۔ کوئی جانور جاگ گیا اس کے پکڑنے کے لیے نقصان کا خوف ہو مثلاً دُودھ اُبل جائے گا۔ گوشت ترکاری۔ روٹی جل جائے گی۔ چور کوئی چیز اُٹھا کر لے بھاگا۔ گاڑی چھوٹ رہی ہو۔ اجنبی عورت نے چھو دیا ہو۔ پیشاب پاخانہ کی شدید حاجت ہو۔ کوئی مصیبت زدہ فریاد کر رہا ہو یا کوئی ڈوب رہا ہو یا آگ میں جل رہا ہو یا اندھا راہ گیر وغیرہ کوئیں میں گرا چاہتا ہو ان سب صورتوں میں نماز توڑ دینے کی اجازت ہے بلکہ

پچھلی صورتوں میں واجب ہے۔ جب کہ بچانے پر قادر ہو۔

سجدۂ سہو کا بیان

جب نماز کا کوئی واجب بھولے سے چھوٹ جائے یا کسی فرض کو مکرر کیا جائے۔ مثلاً رکوع دو مرتبہ کرے نماز کے فرض یا واجب میں زیادتی ہو جائے مثلاً قعدۂ اول میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھ لے تو سجدۂ سہو لازم ہے امام کے سہو سے مقتدی کو بھی سجدۂ سہو کرنا ہو گا۔ لیکن اگر مقتدی سے سہو ہو جائے تو مقتدی کو سجدۂ سہو لازم نہیں کیوں کہ وہ امام کے تابع ہے۔ امام سہو کرنے لگے تو مقتدی سُبحان اللہ کہہ کر امام کو یاد دلائے۔ اگر امام سہو سے لوٹ آئے تو بہتر ورنہ مقتدی امام کی اتباع کرے اور آخر میں امام کے ساتھ سجدۂ سہو کرے۔

سجدۂ سہو کا طریقہ۔ قعدۂ اخیرہ میں تشہد اور درود پڑھنے کے بعد دائیں طرف سلام پھیر کر دوٗ سجدے کرے اس کے بعد پھر تشہد، دُرود اور دُعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دے

نمازِ وتر

نماز وتر واجب ہے، اگر یہ چھوٹ جائے تو اس کی قضا لازم ہے۔ اس کا وقت عشار کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق تک ہے بہتر یہ ہے کہ آخر رات میں تہجد کے ساتھ پڑھی جائے لیکن جس کو خوف ہو کہ اُٹھ نہیں سکے گا وہ عشار کی نماز کے ساتھ سونے سے پہلے پڑھ لے اس کی تین رکعتیں ہیں۔ دو رکعت پڑھ کر قعدہ کیا جائے اور تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے تیسری رکعت میں تسمیہ سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ باندھ لے اور دُعائے قنوت آہستہ پڑھے کہ یہ واجب ہے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش مانگتے

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ

ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف

الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ

کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے

مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ

ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز

وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا

پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری

رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

ملنے والا ہے۔

جو دعائے قنوت نہ پڑھ سکے وہ یہ پڑھے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اگر دعائے قنوت پڑھنی بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا تو واپس نہ لوٹے بلکہ سجدہ سہو کرے۔

جماعت و امامت کا بیان

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ. ترجمہ: اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنے والوں کے۔ نماز جماعت کے ساتھ پڑھنا واجب ہے۔ بلا عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہگار ہے۔ اور ترک کا عادی سخت گنہگار و مستحق سزا ہے۔ جمعہ و عیدین میں جماعت شرط ہے اور تراویح

میں سُنّتِ کفایہ کہ محلہ کے چند لوگوں نے قائم کرلی تو سب کے ذمّے سے ساقط ہوگئی اور اگر کسی نے قائم نہ کی تو سب نے بُرا کیا۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ ثواب ہے۔

امام صحیح العقیدہ اہلِ سُنّت وجماعت، پرہیزگار، پابند شریعت صحیح قرآن پڑھنے والا اور نماز و طہارت کے مسائل زیادہ جاننے والا ہونا چاہیئے بدعقیدہ اور فاسق معلن جیسے شرابی زناکار، سُود خوار، چغلخور، ڈاڑھی منڈوانے یا حدِ شرع سے کم رکھنے والے کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔ عورت کی امامت مکروہ ہے۔ ولد الزنا، کوڑھی برص والے اور فالج زدہ کی امامت مکروہ تنزیہی ہے جب کہ اور کوئی اُن سے بہتر ہو، ورنہ نہیں اندھے کی امامت بلا کراہت جائز ہے جب کہ وہ طہارت وغیرہ کا خیال رکھتا ہو۔

جن پر امامت واجب نہیں

عورت، بیمار، اپاہج، لنگڑا، لولا، بہت بوڑھا، اندھا

ترکِ جماعت کے اعذار

سخت سردی، سخت تاریکی، سخت بارش، راستہ میں شدید کیچڑ، آندھی، چوری ہونے کا خوف، کسی دشمن یا ظالم کا خوف، پاخانہ پیشاب کی شدید حاجت، بھوک کی حالت میں کھانا سامنے آجانا، تیمارداری، ان سب صُورتوں میں تندرست لوگوں کو بھی ترکِ جماعت کی اجازت ہے

نمازِ جمعہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔

ترجمہ:۔ اے ایمان والو جب جمعہ کے دن (تمہیں) نماز کے لیے پکارا جائے۔

تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو کاروبار چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

جمعہ کی نماز فرض عین ہے اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مؤکد ہے اور اس کا منکر کافر ہے جمعہ کی نماز ظہر کے قائم مقام ہے اور اس کا وقت وہی ہے جو ظہر کا ہے۔

شرائطِ جمعہ

جمعہ کی نماز کے لیے چند شرطیں ہیں کہ ان کا ہونا ضروری ہے۔ اگر ایک شرط بھی مفقود ہوئی تو جمعہ نہ ہو گا جس جگہ کوئی شرط مفقود ہو وہاں ظہر کی نماز پڑھی جائے گی۔ (۱) شہر ہو یا شہر کے قائم مقام وہ گاؤں ہو جو اپنے علاقے میں مرکزی حیثیت رکھتا ہو (۲) وقت ظہر کا ہو (۳) نماز سے پہلے خطبہ ہو۔ (۴) جماعت ہو کیونکہ بلا جماعت جمعہ نہ ہو گا۔ (۵) عام اجازت ہو۔

جن پر جمعہ فرض ہے

ہر مسلمان مرد جو آزاد، بالغ، عقلمند، تندرست اور مقیم ہے اس پر جمعہ فرض ہے۔

جن پر جمعہ فرض نہیں

عورت غلام و قیدی، نابالغ۔ مخبوط الحواس۔ بیمار، اپاہج۔ تیماردار مسافر۔ جس کو کسی کا خوف ہو جس کو کسی نقصان کا صحیح اندیشہ ہو، ان پر جمعہ فرض نہیں ہاں اگر مسافر، مریض اور عورتیں نماز میں شریک ہو جائیں تو ان کی نماز درست ہو گی اور ظہر اُن کے ذمے سے ساقط ہو جائے گی۔

جمعہ کے دن غسل کرنا سُنّت اور اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، مسواک کرنا اور پہلی صف میں بیٹھنا مستحب ہے۔

ضروری مسائل

جو چیزیں نماز میں حرام ہیں وہ خطبہ میں بھی حرام ہیں مثلاً کھانا، پینا، سلام و کلام وغیرہ کرنا یہاں تک کہ امر بالمعروف کرنا، سب حاضرین پر خطبہ سُننا اور چپ رہنا فرض ہے ہاں خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے۔ خطیب نے کوئی دُعائیہ کلمہ کہا تو سامعین کو ہاتھ اٹھانا یا آمین کہنا منع ہے۔ دو خطبوں کے درمیان بغیر ہاتھ اٹھائے دل میں نیک دُعا کرنا جائز ہے۔

نمازِ عیدین

وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ ترجمہ:۔ روزوں کی گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بولو یعنی تکبیریں کہو۔ فرمایا۔ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ۔ اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

عیدین کی نماز واجب ہے۔ سب پر نہیں بلکہ انہیں پر جن پر جمعہ فرض ہے اور اس کی ادا کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے لیے ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سنت۔ ان دونوں نمازوں کا وقت سورج کے بقدر ایک نیزہ بلند ہونے سے لے کر زوال تک ہے۔ مگر عید الفطر میں کچھ دیر کرنا اور عید الاضحٰی میں جلدی کرنا مستحب ہے ان نمازوں سے پہلے اذان و اقامت نہیں ہے۔ ان دونوں نمازوں کے ادا کرنے کا طریقہ ایک ہی ہے

طریقہ نماز

پہلے نیت کریں دو رکعت نماز عید الفطر یا عید الاضحٰی واجب مع زائد چھ تکبیروں کے پھر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھیں اس کے بعد امام زور اور مقتدی آہستہ سے تین تکبیریں کہیں دو تکبیروں کے بعد ہاتھ چھوڑ دیں اور تیسری کے بعد باندھ لیں پھر امام بلند آواز سے سورۃ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ کر رکوع اور سجود کرے گا دوسری رکعت میں فاتحہ اور قرأت کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے امام و مقتدی ہاتھ اٹھا کر تین تکبیریں کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر کہتے وقت ہاتھ کانوں تک نہ اٹھائیں بلکہ رکوع میں جائیں اور قاعدے کے مطابق نماز پوری کریں۔

عید کے مستحبات

حجامت بنوانا، ناخن ترشوانا، مسواک و غسل کرنا۔ اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، عید گاہ کو پیدل جانا۔ راستہ میں تکبیر کہتے ہوئے جانا دوسرے راستہ سے واپس آنا عید الفطر میں نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا اور کوئی میٹھی چیز کھانا، کھجوریں ہوں اور طاق ہوں تین یا پانچ، سات تو بہتر آپس میں ملنا مصافحہ و معانقہ کرنا، مبارکباد دینا

کلماتِ تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک ہر نماز کے فوراً بعد یہی تکبیر ایک بار کہنا واجب اور تین بار کہنا افضل ہے اسے تکبیرِ تشریق کہتے ہیں۔

نمازِ جنازہ

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا۔ ترجمہ: اُن (کفار و منافقین) میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا (ہاں مومنوں کی پڑھنا)

جنازہ کی نماز فرضِ کفایہ ہے۔ فرضِ کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر چند آدمی بھی پڑھ لیں تو سب بری الذمہ ہو گئے ورنہ سب گنہگار ہوں گے جن کو خبر پہنچی تھی اور وہ نہیں آئے اس کے لیے جماعت شرط نہیں ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو گیا اس کے دو رکن ہیں، چار بار تکبیر کہنا، کھڑے ہو کر پڑھنا، اور اس کی تین سنتیں ہیں۔ اللہ کی حمد و ثنا کرنا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا، میت کے لیے دُعا کرنا۔ میت سے مراد وہ ہے جو زندہ پیدا ہوا پھر مر گیا۔ جو مرا ہوا پیدا ہوا اس کی نماز نہیں، نیز میت کا سامنے ہونا ضروری ہے غائب کی نماز نہیں۔ اگر کئی میتیں جمع ہو جائیں تو سب کے لیے ایک ہی نماز کافی ہے۔ سب کی نیت کرے اور علیحدہ علیحدہ پڑھے تو افضل ہے۔

طریقہ نماز

پہلے نیت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثناء پڑھیں وَتَعَالٰی جَدُّکَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور دُعا پڑھیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے

بالغ مرد و عورت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ

الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور

وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا

ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے

وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا

ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو

فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا

اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے

فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

تو اس کو ایمان پر موت دے

نابالغ لڑکے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا

اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا

بنادے اور اسکو ہمارے لیے اجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنیوالا بنادے اور اس کو ہماری سفارش

وَّمُشَفَّعًا ط

کرنیوالا بنادے اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

نابالغ لڑکی کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان کرنے والی بنادے اور

اجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً

اس کو ہمارے لیے اجر (کی) موجب اور وقت پر کام آنیوالی بنادے اور اس کو ہمارے لیے سفارش کرنیوالی بنادے

وَّمُشَفَّعَةً ط

اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

دُعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دُعا مانگیں۔

فائدہ:۔ جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے نہ قبر میں اُتار سکتا ہے نہ منہ دیکھ سکتا ہے۔ محض غلط ہے صرف نہلانے اور بلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

نمازِ مُسافر

مُسافر وہ شخص ہے جو کم از کم ۵۷ میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو ہی رکعتیں پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مُسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو چار ہی پڑھے گا۔ اور مقیم مُسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وہ اپنی دو رکعتیں پوری کرے گا مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدر فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا اور باقی معمول کے مُطابق ادا کرے گا۔ مُسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مُسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے اگر پندرہ روز یا زیادہ رہنے کی نیت ہو تو پوری پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سُنّت و وتر میں قصر نہیں سفر میں سُنّتیں مکمل پڑھی جائیں۔

نمازِ اشراق

اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کے پڑھنے والے کو پُورے حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے صرف دو رکعتیں ہیں کہ نماز فجر جماعت کے ساتھ

پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکر الٰہی کرتا رہے جب آفتاب بلند ہو جائے تو پڑھے۔

نمازِ چاشت

اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا۔ اس نماز کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں افضل بارہ ہیں۔ اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال تک رہے۔

نمازِ تسبیح

اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اسکی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے بہتر یہ کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے۔ ثناء کے بعد پندرہ بار کلمہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر تعوذ اور تسمیہ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع میں جاکر رکوع کی تسبیح کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع سے اُٹھ کر تسمیع و تحمید کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر سجدے میں جاکر سجدے کی تسبیح کے بعد دس بار پھر سجدے سے اُٹھ کر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ بار اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار کلمہ پڑھا جائے گا۔

نمازِ حاجت

جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

عرشِ عظیم کا مالک اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ

جہانوں کا پروردگار ہے اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا ہوں اور

عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ

تیری بخشش کے ذرائع طلب کرتا ہوں اور ہر نیکی کا حصول اور

السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ۝ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا

ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں (اے اللہ) میرا کوئی گناہ نہ چھوڑ بغیر

غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ

بخشے اور کوئی غم بغیر دور کیے اور کوئی حاجت جو تیری رضا کے

لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

موافق ہے بغیر پورا کیے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ۔

یا یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں

بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ ۝ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

بوسیلہ تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو رحمت والے نبی ہیں یارسول اللہ

اِنِّيْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ

میں نے آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اس حاجت میں توجہ کی ہے ۔

هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِیْ۔ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ ط

تاکہ پوری ہو، اے اللہ ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔

نماز استخارہ

استخارہ کا مطلب اللہ سے بھلائی طلب کرنا ہے یعنی جب کسی اہم کام کا قصد کرے تو اس کے کرنے سے پہلے استخارہ کرے۔ استخارہ کرنے والا گویا اللہ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اے علام الغیوب مجھے اشارہ فرما دے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں؟

طریقہ استخارہ

پہلے دو رکعت نماز کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قل یاایہا الکافرون اور دوسری میں فاتحہ کے بعد قل ھو اللہ احد پڑھے اور سلام پھیر کر پھر یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ط

سے طلب قدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا ہوں

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ

کیوں کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ امر

اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ

(جس کا میں قصد و ارادہ رکھتا ہوں) میرے دین و ایمان اور میری زندگی

وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ

اور میرے انجام کار میں دُنیا و آخرت میں میرے لیے بہتر ہے تو اس کو

فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ ط

میرے لیے مقدر کر دے اور میرے لیے آسان کر دے پھر اس میں میرے واسطے برکت دے

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ

اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے بُرا ہے میرے

فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ

دین و ایمان میری زندگی اور میرے انجام کار دُنیا و آخرت میں تو اس

اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ

کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور جہاں

عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ

کہیں بہتری ہو میرے لیے مقدر کر پھر اس سے مجھے

اَرْضِنِیْ بِهٖ ط

راضی کر دے۔

اور بہتر ہے کہ سات بار استخارہ کرے اور دُعائے مذکورہ پڑھ کر با طہارت قبلہ رو سو رہے دُعا کے اول آخر فاتحہ اور درود شریف پڑھے، اگر خواب میں سپیدی یا سبزی دیکھے تو سمجھے کہ یہ کام بہتر ہے اور اگر سُرخی یا سیاہی دیکھے تو سمجھے کہ بُرا ہے اس سے بچے۔

نمازِ تراویح

خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور وتروں سے پہلے جو نماز

پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے تراویح مرد عورت دونوں کے لیے سُنّت مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ

پاک ہے وہ اللہ جو ملک اور بادشاہت والا ہے پاک ہے وہ

ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

اللہ جو عزت والا اور عظمت والا اور ہیبت والا اور قدرت والا

وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ

اور بڑائی والا اور سطوت والا ہے پاک ہے وہ اللہ جو بادشاہ

الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ

ہے زندہ رہنے والا کہ نہ اس کے لیے نیند اور نہ موت ہے۔ وہ بے انتہا پاک

قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط

ہے بے انتہا مقدس ہے ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور روح کا پروردگار ہے

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ

الٰہی ہمیں آگ سے بچانا اے بچانے والے اے پناہ دینے والے اے نجات

يَا مُجِيْرُ ط اَلصَّلٰوةُ بِرٌ مُحَمَّدٍ ط

دینے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ ہو۔

ضروری مسائل نابالغ کے پیچھے بالغوں کی نماز تراویح نہیں ہوگی حافظ کو اُجرت دیکر تراویح

پڑھوانا ناجائز ہے۔ بغیر ملے و گفتگو وغیرہ کے بطور خدمت کچھ دیا جائے تو جائز ہے جس نے فرض جماعت سے نہیں پڑھے وہ وتر بھی جماعت سے نہ پڑھے بلکہ تنہا پڑھے۔

نمازِ تہجد و صلوٰۃ اللیل

عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اُٹھنے کے بعد جو نماز پڑھی جاتی ہے اُسے تہجد کہتے ہیں اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے بارہ رکعتیں ہیں۔ اور جو عشاء کی نماز کے بعد سوتے سے قبل پڑھی جائے اسے صلوٰۃ اللیل کہتے ہیں۔ فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

نمازِ سفر

سفر میں جاتے وقت دو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھ کر جانا اور سفر سے واپس آکر پہلے دو رکعتیں مسجد میں ادا کرنا پھر گھر جانا مسنون اور بہت ہی مبارک ہے۔

قضا نمازیں

جو نماز وقت پر نہ پڑھی جائے وہ قضا ہے اور بلا عذر شرعی نماز قضا کرنا سخت گناہ ہے۔ قضا کرنے والے پر فرض ہے کہ اس کی قضا پڑھے اور سچے دل سے توبہ کرے فرض کی قضا فرض، واجب کی قضا واجب اور بعض سنتوں کی قضا سنّت ہے۔ جیسے فجر کی سنتیں، جبکہ فرض بھی فوت ہوگیا ہو اور ظہر کی پہلی سنتیں جبکہ ظہر کا وقت باقی ہو۔ قضا کے لیے کوئی وقت معین نہیں جب بھی پڑھے گا بری الذمہ ہو جائے گا۔ ہاں طلوع و غروب اور زوال کے وقت جائز نہیں مگر چاہیئے کہ قضا نمازیں جلدی پڑھ لے تاخیر نہ کرے ظہر اور جمعہ کی سنتیں جو فرض سے پہلے ہیں اگر رہ جائیں تو فرضوں کے بعد پڑھ لے اور فجر کی سنتیں اگر رہ جائیں تو سورج نکلنے کے بعد ظہر سے پہلے پہلے پڑھ لے تو بہتر ہے۔

مسنون دُعائیں

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ۔ ترجمہ: اور تمہارے پروردگار کا ارشاد ہے کہ مجھ سے دُعا مانگو میں قبول کروں گا۔

جب گھر سے نکلے بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ؕ

اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسا کیا۔

جب مسجد میں داخل ہو اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ میرے لیے رحمت کے دروازے کھول دے۔

جب مسجد سے نکلے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ؕ

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں اور تیری رحمت۔

جب سو کر اٹھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ؕ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں مارنے (یعنی سُلانے) کے بعد زندہ (یعنی اٹھایا) کیا اور (ہم نے) اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

جب بیت الخلا میں جانا چاہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ؕ

اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں خبیث جنوں اور جنیوں سے

جب بیت الخلا سے نکل آئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے

اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ؕ

جس نے مجھ سے اذیت کو دور کیا اور مجھ کو عافیت دی

جب کھانے سے فارغ ہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں

وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ؕ

کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا۔

جب کسی کے گھر کھائے تو یہ بھی کہے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ

اے اللہ کھلا اس کو

مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ؕ

جس نے مجھے کھلایا اور پلا اس کو جس نے مجھے پلایا۔

جب کوئی لباس پہنے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ کو لباس پہنایا

مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ

کہ میں اس سے ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ساتھ زینت کرتا ہوں

جب سواری پر بیٹھ جائے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ

شکر ہے اللہ کا۔ پاک ہے وہ جس نے

سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی

اس کو ہمارے قبضہ میں کیا اور نہ ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے

رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط

پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

شب قدر و شب برأت میں پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ

اے اللہ بیشک تو معاف کرنے

تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ ط

والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو معاف فرما دے اے بخشنے والے۔

جب قبرستان جائے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ

سلام ہو تم پر اے قبروں والو

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ

اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے تم آگے جا چکے ہو اور ہم تمہارے

بِالْاَثَرِ ط

پیچھے آنے والے ہیں۔

جب آئینہ دیکھے اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ

اے اللہ تو نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے تو میری سیرت

خُلُقِيْ ط

کو بھی اچھا بنا دے۔

جب چاند دیکھے اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ

اے اللہ اس چاند کو ہم پر برکت ایمان

وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ

خیریت ، سلامتی والا کردے اور (ہمیں) توفیق دے

لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ؕ

اس (عمل) کی جو تجھے پسند اور مرغوب ہو (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

جب کوئی مصیبت پہنچے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ

بیشک ہم اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف

رَاجِعُوْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ

لوٹنے والے ہیں، اے اللہ میں اپنی اس مصیبت میں تجھ سے ثواب کا

فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا ؕ

امیدوار ہوں پس مجھے اس میں اجر دے اور اس کا بہتر بدلہ دے۔

جب قرض اور فکر ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ میں فکر اور غم سے

الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ

تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرض کے گھیر لینے اور لوگوں کے دبا لینے

الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ؕ

سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ؕ